

41978- اہل سوڈان، صومال اور اتھوپیا کا میقات

سوال

اتھوپیا، صومال، اور سوڈان کے لوگ احرام کہاں سے باندھیں؟

جو شخص حج اور عمرہ کے لیے آئے اور میقات سے احرام نہ باندھا ہو اور پھر کچھ ایام کے بعد احرام باندھ کر فوراً مکہ چلا جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

صومال اور اتھوپیا

کے لوگوں کا میقات اگر تو وہ جنوب کی جانب سے آئیں تو وہ یلملم کے برابر آتے ہیں، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن والوں کے لیے میقات مقرر کیا تھا، تو وہ اس کے برابر ہیں اگر احرام باندھیں گے، اور اگر وہ جدہ کے شمال کی جانب سے آئیں تو ان کا میقات حنظل بنتا ہے جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل شام کا میقات مقرر کیا ہے، اور لوگوں نے اس کے بدلے رابغ کو بنایا ہے، کیونکہ حنظل تباہ ہو چکا ہے۔

لیکن اگر وہ اس کے درمیان سے جدہ کے

لیے آئیں تو ان کا میقات جدہ ہے کیونکہ وہ ان دونوں میقاتوں کے برابر آنے سے قبل جدہ پہنچ جاتے ہیں، اور اسی طرح سوڈان والے بھی جب جدہ کے لیے آئیں تو ان کا میقات جدہ بنتا ہے اور اگر وہ شمالی جانب سے آئیں تو ان کا میقات حنظل بنتا ہے جب وہ اس کے برابر ہوں تو احرام باندھیں، اور اگر وہ جنوب کی طرف سے آئیں تو پھر ان کا میقات یلملم کے برابر ہونے پر بنتا ہے۔

تو اس طرح ان علاقوں اور ملکوں کے

لوگوں کا میقات اس راستے کی مناسب سے بنے گا جس راستے سے وہ آرہے ہیں، یہ اس وقت ہے جب وہ حج یا عمرہ کی غرض سے آئیں۔

لیکن جو شخص کام کاج کے سلسلے میں آئے

اور اس نے حج یا عمرہ کر لیا ہو تو اس پر احرام باندھنا واجب نہیں، کیونکہ حج اور عمرہ عمر بھر میں صرف ایک بار واجب ہوتا ہے، جب انسان نے ان دونوں کو ادا کر لیا ہو تو وہ دوبارہ اس پر واجب نہیں ہوتے، الا یہ کہ نذرمان رکھی ہو تو واجب ہوگا۔

اور جو شخص حج یا عمرہ کے لیے آئے
اور اس نے یہ دونوں میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا تو اہل علم اس کے متعلق
کہتے ہیں کہ:

اس کا احرام صحیح ہے، لیکن اس پر ایک
بخرادم ہوگا جو مکہ میں ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کیا جائیگا؛ کیونکہ اس نے
احرام کے واجبات میں سے ایک واجب ترک کیا ہے کہ احرام میقات سے باندھنا تھا، لہذا
جس نے ایسا کیا ہو وہ مکہ میں ایک بخراد ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کرے، اور اگر وہ
فقیر ہے تو پھر اس پر کچھ نہیں۔
کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِذْ هَبْنَا شَمْرَةَ بِنْتَ أَبِي لَهَبٍ إِلَى الْيَمَنِ لْتُؤْتِيَ الْمُؤْمِنِينَ سَلِيمًا خَالِفًا هَاهُنَا وَبَارِئًا رُحَمَاءَ خَالِفًا وَمَقَامًا كَمَا كُنْتَ تَفْعَلُ﴾
کا تقویٰ اختیار کرو۔ التابن (16)۔

دیکھیں: فتاویٰ ابن عثیمین (283/21)
۔(284)۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے اہل
سوڈان کے میقات کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:
”راستے کے مطابق ہوگا، اگر تو ان
کا راستہ جحفہ سے گزرے تو ان کا میقات جحفہ ہوگا، جب وہ اس کے برابر پہنچیں
تو انہیں احرام باندھنا لازم ہے اور اگر وہ جدہ سے پہلے کسی بھی میقات کے برابر نہیں
پہنچتے تو وہ جدہ سے احرام باندھیں گے، اگر وہ حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں“
انتہی

دیکھیں: فتاویٰ ابن باز (35/17)۔

واللہ اعلم۔